سوال

سورۃ الکھف پڑھنے کا دن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سورہ الکھف جمعرات کی رات پڑھ سکتے ہیں یعنی دن جمعرات کا اور رات جمعہ کی۔ کیونکہ مغرب کی اذان کے بعد اسلامی تاریخ بدل جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں پڑھ سکتے ہیں۔ جمعہ کے دن یا جمعۃ کی رات میں سورۃ الکھف پڑھنے کی فضیلت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث وارد ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ا-ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہوجاتی ہے) سنن دارمی (3407) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الجامع (6471) میں صحیح قرار دیا ہے۔

ب–فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اسے کے لیے دوجمعوں کے درمیان نورروشن ہوجاتا ہے) مستدرک الحاکم (399/2) بیھقی (249/3) اس حدیث کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی "تخریج الاذکار" میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے، اوران کا کہنا ہے کہ سورۃ الکھف کے بارہ میں سب

ج-ابن عمر رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیکر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہوگا اوراس دونوں جمعوں کے درمیان والے گناہ معاف کردی جاتے ہیں۔

ب(298/1)

سورۃ الکھف جمعہ کی رات یا پھر جمعہ کے دن پڑھنی چاہیے، جمعہ کی رات جمعرات کو مغرب سے شروع ہوتی اور جمعہ کا دن غروب شمس کے وقت ختم ہوجاتا ہے، تواس بنا پر سورۃ الکھف پڑھنے کا وقت جمعرات والے دن غروب شمس سے جمعہ والے دن غروب شمس تک ہوگا۔

مناوی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

ر(199/6)-

اور مناوی رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

ر(198/6)-

جمعہ کے دن سورۃ آل عمران کی تلاوت کرنے کے متعلق جتنی بھی احادیث وارد ہیں ان میں کوئی ایک بھی صحیح نہیں بلکہ یا تووہ ضعیف اوریا پھر موضوع ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جمعہ کے دن جس نے بھی سورۃ آل عمران پڑھی اس پر اللہ تعالی اوراسکے فرشتے غروب شمس تک رحمتیں بھیجتے ہیں)۔ اسے طبرانی نے المعجم الاوسط (191/6) اور معجم الکبیر (48/11) میں روایت کیا ہے۔

یہ حدیث بہت ہی زیادہ ضعیف یا پھر موضوع ہے۔

ند(168/2)

ر(199/6)-

بر(5759)-

اور ایسے ہی اس (سورۃ آل عمران) کے بارہ میں تیمی رحمہ اللہ تعالی نے "الترغیب" میں یہ حدیث روایت کی ہے :

(جس نے جمعہ کی رات سورۃ آل عمران پڑھی اسے اتنا اجر ملے گا جتنا کہ بیداء یعنی ساتویں زمین اور عروب یعنی ساتویں آسمان کے درمیان فاصلہ ہے) اس حدیث کے بارہ میں مناوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ یہ غریب اور بہت ہی ضعیف ہے۔ دیکھیں "فیض القدیر" (199/6)۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی لمیٹی